معہ ضمیمہ درس قرآن مجید | چہ گویم باتو گر آئی چہادر قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی | للعہ پیشگی

(جلد ۸) مورخہ ۲۲ - ربیع الثانی ۱۳۲۷؁ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۳ مئی ۱۹۰۹ء مطابق ۲ جیٹھ ۱۹۶۶ (نمبر ۲۹)

سارے جہاں سے اچھا دار الاماں ہمارا | ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دار الاماں ہمارا جنت نشاں ہمارا

رپورٹ دورہ ۹

(سلسلہ کے واسطے دیکھو اخبار بدر نمبر ۲۸ مورخہ ۶ مئی)

امرتسر شہر امرتسر کے ضلع میں جب تک میں دورہ کرتا رہا اس عرصہ میں میرا ہیڈکوارٹر شہر امرتسر میں رہا۔ ڈاک اسی جگہ آتی رہی جسکو میں چار پانچ روز کے بعد آکر پڑھ لیتا۔ امرتسر میں میرا قیام ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب کے مکان پر تھا۔ جو شہر کے غربی حصہ میں ہے مگر گاہے گاہے شہر کے شرقی حصہ میں میاں نبی بخش صاحب سوداگر پشمینہ کے مکان پر بھی شب باش ہوتا رہا ہر دو صاحبان کی خاطرداری اور مہمان نوازی کا میں بہت ہی مشکور ہوں اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے میاں نبی بخش صاحب کو حضرت مرحوم کے ساتھ بڑا اخلاص ہے ایک دلی محبت کا جوش ہر وقت ان کے چہرہ سے ظاہر ہوتا ہے ڈاکٹر صاحب موصوف کو یہ فخر حاصل ہے کہ ان کے خاندان کی چار پشتیں حضرت مرزا صاحب مسیح موعود و مہدی معہود کو دیکھنے والی اور آپ کو صدق دل سے قبول کرنے والی ہیں یعنی ڈاکٹر صاحب موصوف کے والد۔ خود ڈاکٹر صاحب۔ ان کے صاحبزادے اور ان کے پوتے ڈاکٹر صاحب موصوف کے بیٹوں۔ پوتوں نواسوں کی ایک جماعت جو ان کے مکان پر دیکھنے میں آئی ان سے دل بہت ہی خوش ہوا۔ اتنی جماعت لڑکوں اور بچوں کی ایک جگہ رہنے والی اس طرح شریفانہ حسن سلوک کے ساتھ ایک دوسرے سے ملنے والی کم زبان۔ نیک مزاج۔ نماز کی پابند اپنی تعلیم میں شوق سے مصروف بہت ہی کم دیکھنے میں آئی ہے اللہ تعالیٰ کا فضل سب کے شامل حال ہو اور ان کو نیک نمونہ اسلامی بچوں کے واسطے بنائے۔ آمین۔

امرتسر کے تمام احباب پورے شوق کے ساتھ ہفتہ وار یا ماہواری جلسوں میں شامل نہیں ہوتے۔ مگر امید ہے کہ سکرٹری صاحب ڈاکٹر عباد اللہ اور دوسرے احباب کی توجہ کرنے اور ایک دوسرے کو توجہ دلانے سے یہ نقص رفتہ رفتہ دور ہو جاویگا یہاں انجمن بنی ہوئی ہے لیکن بعض ضروری رجسٹر نہ تھے جو میری موجودگی میں طیار ہو گئے تھے نیز کوئی سکرٹری مفصلات نہ تھا وہ بھی میری تحریک سے بنایا گیا۔ صوفی غلام محمد صاحب نے اس خدمت کو اپنے ذمہ لیا

امرتسر چونکہ قادیان سے قریب ہے اور ہر طرف سے آنیوالے دوست عموماً یہاں اُترتے ہیں جن کو رہائش کے واسطے بہت تکلیف ہوتی ہے اس واسطے یہاں احباب نے پہلے ایک مسافرخانہ بنوایا تھا۔ جو بعض وجوہات سے بند ہو چکا تھا۔ عاجز کی تحریک سے دوستوں نے اُسے دوبارہ جاری کرنے کی تجویز کی۔ اُمید ہے کہ اگر کھل گیا ہوگا تو جناب ڈاکٹر عباد اللہ صاحب اس کا ذکر بذریعہ اخبار کر دیں گے تاکہ بیرونی دوستوں کو خبر ہو جاوے۔ ڈاکٹر عباد اللہ صاحب اس جماعت کے کارکن ممبر ہیں۔ سلسلہ کی خدمات میں جوش سے حصہ لیتے ہیں ان کے علاوہ جن کا ذکر اوپر آیا۔ بعض دیگر احباب ساکن امرتسر کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔ منشی فیض الرحمان صاحب ہیڈ ٹریژری کلرک جن کا اصل مکان فیض اللہ چک میں قادیان کے قریب ہے۔ میاں نور الدین صاحب سوداگر جن کے بھائی میاں شیر محمد صاحب قادیان میں دوکان کرتے ہیں۔ میاں اللہ بخش صاحب سوداگر کلاہ۔ ماسٹر مولا بخش صاحب جو دفتر ڈسٹرکٹ کورٹ میں ملازم ہیں حکیم محمد یسین جو صوفی منش آدمی ہیں اور پیشہ طبابت کرتے ہیں۔ مولوی محمد اسماعیل صاحب جو مسجد احمدیہ کے امام بھی ہیں۔ آجکل بابو محمد شفیع صاحب سب اوورسیر بھی جنکو پہلے کے واسطے میں علیوال گیا تھا تبدیل ہو کر امرتسر آگئے ہیں۔ مستری قطب الدین صاحب اور ان کے صاحبزادگان۔ مولوی غلام رسول صاحب شاعر یہ سب سلسلہ کے پُرجوش خادم ہیں۔ ان کے علاوہ اور بھی بہت سے احباب ہیں بطور نمونہ چند ایک نام لکھے گئے ہیں۔

قیامت نزدیک ہے امرتسر میں ایک معزز دوست نے ذکر کیا کہ میں نے خواب میں حضرت مسیح موعود علیہ و علےٰ مطاعہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا آپ فرماتے ہیں کہ

احباب کو ڈراؤ قیامت نزدیک ہے۔

مُردہ کس طرح زندہ ہوتا ہے آیات قرآنی اذ قتلتم نفساً پر ڈاکٹر قاضی کرم الٰہی صاحب نے فرمایا۔ کہ جب دیگر آیات قرآنی نیز عربی زبان کے محاورہ کو یہ ثابت ہوتا ہے کہ قتل کے لفظ سے ضروری یہی نہیں ثابت ہوتا کہ ان کے مارنے سے وہ ضرور مر ہی گیا تھا بلکہ قتل کے معنے جنگ کے بھی ہوتے ہیں۔ جب ایک شخص دوسرے پر قتل کے

(بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر پرنٹر و پبلشر کے حکم سے باہتمام قاضی محمد ظہور الدین اکمل اسسٹنٹ چھپکر شائع کیا گیا) (کتبہ محمد حسین عفی عنہ)

ارادہ سے حملہ کرتا ہے تو وہ بہر حال قاتل قرار دیا جاتا ہے لیکن بعض جگہ شخص مقتول مرتا نہیں ہو گیا قریب المرگ ہو کر یا بیہوش ہو کر ہی ذبح جا ہے تو ان آیات میں اشارہ بوہ بعضہا میں علم جراحی۔ کے اس عمل کیطرف اشارہ ہے جس میں انسان کے اعضاء کو جنبش دینے اور ایک دوسرے پر مارنے سے مصنوعی سانس پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے جیسے کہ ڈوبے ہوئے کو بھی جب پانی سے نکالتے ہیں تو اس کے بازوؤں کو اٹھا اٹھا کر مارتے ہیں۔ غرض یہ ایک جراحی کا عمل ہے جو طبی اصول کے مطابق ایسی حالت میں برتا جاتا ہے جبکہ بظاہر کوئی شخص مردہ ہوتا ہے۔ لیکن جلدی سے خبر لی جاوے تو ہنوز اس کے بچنے کی کچھ امید ہو سکتی ہے۔

ایک تصویر شناس میم

ڈاکٹر صاحب موصوف نے ذکر کیا کہ لاہور میں ایک میم تھی جو کہ مسٹیرل کا کام کرتی تھی وہ تصویر دیکھ کر صاحب تصویر کے حالات سے قیافہ شناسی کے طور پر کچھ بیان کرنے میں بڑا ملکہ رکھتی تھی اس نے حضرت مرزا صاحب کی تصویر دیکھ کر کہا تھا کہ یہ نبیوں کی سی صورت ہے۔

غیر احمدیوں کی جنازہ خوانی

موضع فتح گڈھ میں ابھی حال میں ایک دوست فقیرانہ مزاج نور الدین نام رہتے تھے ان کی وفات پر وہاں کے مخالف مولویوں نے ایسا انتظام کیا کہ کوئی اس شخص کا جنازہ نہ پڑھے راستوں میں لوگ بیٹھ گئے جو جانے لگتا اس کو روک لیتے۔ آخر قریب کے کسی گاؤں سے احمدی برادران ہمت کر کے پہونچ گئے۔ تب انہوں نے جنازہ پڑھا اور دفن کیا چونکہ اور بھی بعض جگہ ایسے واقعات پیش آتے ہونگے اسواسطے میں یہ لکھنا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہمارے دوستوں کو کبھی اس امر کی ضرورت ہی نہیں محسوس کرنی چاہیئے کہ غیر احمدی ان کے جنازوں میں شریک ہوں حضرت مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ مومن کا جنازہ تو فرشتے پڑھتے ہیں جن لوگوں نے خدا کے مامور کو نہیں مانا اور وہ اللہ تعالیٰ کے حضور میں باغی ٹھہر چکے ہیں ان کے جنازہ پڑھنے سے ہم کو فائدہ ہی کیا۔ جب انسان مر جاتا ہے اگر وہ خدا تعالیٰ کے حضور میں مقبول ہے تو مخالفین اس کی میت کے ساتھ کیسا ہی سلوک کریں اوس کا کچھ بھی حرج نہیں دیکھو بعض مسلمان اصحاب کفار کے ہاتھ میں اکیلے آجاتے تھے وہ اون کو شہید کر کے ان کی لاش کی بے عزتی کرتے تھے مگر اس سے ان صحابہ کی روح کو کوئی صدمہ نہ پہونچتا تھا بلکہ اون کی عزت اور بھی زیادہ ہوتی ہے یہی حال ان احمدیوں کا ہے جنکی میت غیر احمدیوں کے ہاتھ میں آجاوے وہ جو چاہیں سو کریں اپنا ہی کچھ بگاڑیں گے ان باتوں سے مومن کا کچھ بھی نقصان نہیں

معراج شریف

مولوی کرم دین صاحب مرحوم ساکن بھیڈیار کا ذکر ان کے بھائی صاحب نے سنایا نزول مسیح کا ذکر تھا انہوں نے مولویصاحبان کے تسلیم کردہ معراج نامہ میں سے نکال کر دکھایا کہ تمہارے عقائد کے مطابق تمام انبیاء نے شب معراج میں مسجد اقصیٰ میں جمع ہو کر نماز پڑھی تھی وہ نزول سب کا کیسا تھا۔ انبیاء کے روح تھے یا جسم آئے تھے نیز معراجنامہ قادری میں نکال کر دکھلایا کہ شب معراج میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جسد مبارک زمین پر رہا تھا

اقرار نامہ

جن دنوں حضرت اقدس مئی ۱۹۰۸ء میں لاہور میں تھے برادر مستری موسیٰ صاحب نے جماعت بھڈیار کی مشورہ سے ذیل کا اقرار نامہ لکھوا کر حضرت کی خدمت میں پیش کیا تھا یہ مسودہ پہلے ہی لکھا تھا چنانچہ اصل مسودہ اور حضرت کے ہاتھ کا لکھا ہوا جواب اب تک ان کے پاس ہے اسکی نقل فائدہ عام کیواسطے درج ذیل ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم - ہم برادران احمدی ساکن موضع بھڈیار ضلع امرتسر ان بد رسومات کے دور کرنے میں متفقانہ کوشش کیواسطے جو پہلے رائج ہیں اور شریعت اسلام اور حضرت امام علیہ السلام کے حکم پر پابندی کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کیواسطے یہ اقرار نامہ برضا و رغبت خود کرتے اور اس پر اپنا دستخط ثبت کرتے ہیں کہ ہم اپنے تمام امور میں دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے اور بالخصوص ایسے احکام کی پابندی میں جن کے متعلق عموماً غفلت ہوتی ہے زیادہ توجہ رکھیں گے مثلاً ہم میں سے کوئی احمدی کسی غیر احمدی کو لڑکی نہ دیگا اور جو منگنی غیر احمدیوں سے ہو چکی ہے وہ فسخ کی جاویگی اور ایسا ہی غیر احمدی کو ہم اپنا امام بروقت نماز پنجگانہ نماز جنازہ وغیرہ نہ بنائیں گے نہ کسی بدگو مکفر کا جنازہ پڑھیں گے ان معمولی رنگ میں ہم وہ اپنے بے شر غیر احمدی رشتہ دار کا جنازہ پڑھ لیں گے بشرطیکہ اس وقت پیش امام جو ہو وہ احمدی ہو۔ ایسا ہی نمازوں کے پابند رہیں اور اپنے بچوں اور مستورات کو دینی تعلیم کے دینے میں اور اپنے گھروں میں عورتوں اور لڑکوں اور لڑکیوں کو نماز کی عادت ڈالنے اور قرآن شریف کے پڑھنے میں اور حضرت امام کی کتابوں کے پڑھنے میں اور اپنے گھروں کو اندر سنانے میں اور دیگر تمام دینی کاموں میں ایک دوسرے کی امداد کریں گے اور اگر ہم میں سے کوئی ان باتوں کے خلاف کرے تو جو جرمانہ اس پر جماعت کرے وہ اس کو بخوشی ادا کرے گا اور جو اس کو بھی نہ مانیگا وہ برادری سے خارج کیا جاویگا اور اس کے ساتھ کسی قسم کا تعلق برادری نہ کریں گے۔ والسلام علی من اتبع الہدیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ جو کچھ لکھا بہت خوب اور مبارک ہے۔ مرزا غلام احمد۔

فتحگڈہ کو مولوی اور حکیم

موضع فتحگڈھ میں ایک مشہور مولوی عبدالحی صاحب اور ہیں ایک حکیم مولوی محمد شاہ صاحب نام طبیب ہیں جبکہ میں لودہی ننگل سے چک اسکندر کو جاتا تھا تو فتحگڈھ راستہ میں پڑتا تھا جناب مولوی نور احمد صاحب عاجز کے ہمراہ تھے۔ فتحگڈہ میں تھوڑی دیر ٹھہر گئے۔ مولوی نور احمد صاحب۔ میاں عبدالقادر۔ میاں محمد یوسف صاحب اور بعض دیگر آدمیوں کی معرفت مولوی صاحبان مذکورہ کے ساتھ کچھ بات چیت ہوئی آخر حکیم صاحب نے فرمایا کہ ہمارے ساتھ کشمیر چلو اور قبر مسیح کا ثبوت دو۔ عاجز فوراً ساتھ چلنے کے واسطے طیار ہو گیا میں نے کہا کہ میں تو خود سفر پر ہوں ابھی چلنے کو طیار ہوں تشریف لائے تب حکیم صاحب فرمانے لگے کہ نہیں اس وقت نہیں دو ایک ماہ کو چلیں گے۔ میں نے کہلا بھیجا کہ خوب مجھے منظور ہے میں ۲ ماہ کے بعد یہاں پہنچ جاؤں گا آپ تحریر کر دیں مگر افسوس ہے کہ حکیم صاحب یہ سن کر رہ گئے اور بات کو ٹالدیا اور فرمایا کہ خیر اختلافی مسئلہ ہے ایک شخص نے اپنے مکان پر وعظ کرانا چاہا مولوی صاحبان نے روک دیا کہ اس سے لوگوں پر اثر پڑیگا۔

ہلیان

امرتسر سے عاجز براہ ٹاری اسٹیشن رات چلیمان میں برادر مہر اللہ کے پاس ٹھہر کر صبح ان کے ساتھ ان کے وطن ہلیان میں گیا جہاں صرف تین گھنٹہ کے قریب قیام ہوا اور وعظ کیا گیا جسپر اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعض لوگ شامل جماعت احمدیہ ہوئے اور بیعت کا خط حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں لکھا ہلیان کے مستری محمد بخش صاحب حضور کے خادموں میں سے ہیں اور سلسلہ کے ساتھ بہت محبت رکھتے ہیں ان کے فرزند مستری مہر اللہ صاحب بہت ہی پُر جوش آدمی ہیں انپر آجکل کچھ ابتلا ہے احباب سے درخواست ہے کہ اون کیواسطے دعا کریں

بیاس

اس کے بعد عاجز ایک شب برادر منشی نور الدین صاحب ڈاک منشی بیاس کے پاس قیام پذیر ہوا رات کو وعظ بھی کیا۔ صبح کو منار کی طرف براہ ریل چلا۔ بیاس پر امرتسر کے ضلع کا دورہ ختم ہوا۔ بابو نور الدین صاحب بہت عرصہ سے حضرت کے خدام میں شامل ہیں قادیان اور اس کے گرد و نواح میں کام کر چکے ہیں حضرت صاحب نے ان کے اخلاص و محبت کا کئی دفعہ ذکر فرمایا تھا گو اس بعد میں انہوں نے حضرت کی بہت خدمت کی تھی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

مدینۃ المسیح

مولوی صدر الدین کی مجوزہ سکیم کے مطابق درس قرآن مجید ۲ مئی کو شروع ہو گیا ہے ہر روز ظہر کے بعد نماز عصر تک مولانا امیر المومنین درس دیتے ہیں ہر روز ایک رکوع ہوتا ہے میں مولوی غلام رسول صاحب وزیر آبادی بھی مین وقت پر شامل درس ہو گئے ہیں ان سے خط و کتابت قادیان کے پتہ پر ہو

قران السعدین - برادران سلسلہ احمدیہ کو معلوم ہے کہ صاحبزادہ شریف احمد کا نکاح خان محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کی دختر سے ہو چکا ہے آج ۱۰ مئی ۱۹۰۹ء کو اس کا ولیمہ ہے کیونکہ ۹ مئی کو رخصتانہ عمل میں آئی اللہ تعالیٰ یہ قران السعدین مبارک کرے آمین

اطلاع - یہ پرچہ ... ۲۰ مئی ... ہوگا

[illegible]

مکتوبات امیر المومنین

(اشاعت اسلام)

بابو محمد صاحب نے مفصلہ ذیل خط لودیانہ سے لکھا ہے۔ بخدمت خلیفۃ المسیح صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ براہ عنایت صفحہ ۷۶۶ سے صفحہ ۷۷۲ تک رسالہ ازالہ اوہام کو غور سے پڑھیں اور اسلام کو یورپ و امریکہ میں پھیلانے کے کام کو ترقی دینے کی طرف توجہ کریں یہ کام بہت ہی ضروری تھا اور بڑے ثواب کا۔ مگر بہت پیچھے رہگیا۔ جو کاپی میگزین کی یورپ و امریکہ میں جاتی ہے وہ کروڑہا آدمی کی تبلیغ کے واسطے ہرگز کافی نہیں۔

ماہ جون ۱۹۰۸ء میں میں نے ایک تجویز کی تھی کہ میگزین میں سے چند خاص خاص مضمون ٹریکٹ کی صورت میں چھاپے جاویں اور کئی کئی ہزار چھاپ کر یورپ و امریکہ میں مفت تقسیم ہوں اس تجویز کو صدر انجمن احمدیہ نے شکریہ کے ساتھ منظور کر لیا تھا اور امید تھی کہ بڑے جلسہ کے دن پر اس ایسے بڑے ضروری اور ثواب کے کام کے واسطے بہت چندہ ہو گا۔ مگر جو رقم ہوئی اس سے ظاہر ہے کہ جماعت کے لوگ اس کام کو ضروری خیال نہیں کرتے

اب یہ معاملہ خاص طور سے آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے تا آپ جماعت کو اس کی ضرورت کی طرف ایک اشتہار میں توجہ دلوا دیں اور ہر شہر جہاں انجمن قائم ہے چندہ برابر وصول ہو۔ وصیت کی مد کا روپیہ وغیرہ خاص تبلیغ و اشاعت اسلام میں خرچ ہونا چاہیئے اگر کافی سرمایہ ہو جاوے تو علاوہ ہزارہا کاپی ٹریکٹ کے دو چار آدمی یہاں سے امریکہ وغیرہ جاویں جو ان ٹریکٹوں کو تقسیم کریں اور زبانی تبلیغ بھی کریں کیونکہ ناخواندہ لوگ ہر ملک میں کثرت سے ہوتے ہیں اون کو زبانی سمجھانا پڑیگا۔

مرحوم مرزا صاحب نے اپنی تقریر میں جو الحکم مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۰۲ء کے صفحہ ۳ میں شائع ہوئی ہے۔ فرمایا تھا کہ ہمیں تو اشاعت اور تبلیغ کا اس قدر جوش اللہ نے دیا ہے کہ خواہ ہماری ساری جائداد ہی بک جاوے۔ مگر اشاعت عمدہ طور پر ہو جاوے۔ فقط

اس کے جواب میں مولانا حضرت امیر المومنین نے یہ مضمون رقم فرمایا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر۔ پس داعی الی الخیر لوگوں کی ضرورت ہے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاں ابتدا ہی سے صدیق کو اس کام میں لگا یار کھا اور حضرت عثمان و طلحہ و زبیر و بلال جیسے عابد ان کی تحریکوں کے پاک ثمرات تھے۔ ہاں تمام حضرات صوفیہ مثلاً حضرت گنج بخش حضرۃ ولی اللہ شاہ اجمیر معین الحق والدین اور آپکے جانشین۔ سہروردیوں میں شیخ شہاب الدین شیخ الشیوخ۔ اور حضرت بہاء الحق والدین زکریا الملتانی اور حضرت شیخ باقی اللہ دہلوی اور آپکے خلفاء حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی سرہندی۔ اور حضرت السید الجیلانی جیسے روحانی بادشاہ قادریوں کے اور آپکے بزرگ خلفاء اور حضرت شاہ ولی اللہ کے خلفا جیسے حضرت سید بریلوی اور ان کے خلفاء۔ یہ سب داعیان الی الخیر اس ہندوستان میں حماۃ الاسلام گذرے ہیں اور دور دراز اوطان سے مصائب سفر و غربت اٹھا کر اس ملک کی ہدایت کے باعث ہوئے۔ رحمہم اللہ وجزاہم عنا احسن الجزاء ان کی مقدس تصنیف جان بخش موجود ہے۔

ہمارے امام نے خصوصیت تحریر و تقریر و توجہ سے اس مقدس کام کو جس خوبی سے کیا عقل حیران رہ جاتی ہے اپنی زندگی میں لاکھوں میں اسرائیلی کام کیا اور ایک گران بہا خزانہ تحریر کا پیچھے چھوڑا وہ بے سود نہیں جیسے ایک کبر الہادت نے لکھا ہے اور ڈرانہیں کہ ویسے بے باکو نکو اللہ تعالیٰ ..... قالت الیھود لیست النصاریٰ علیٰ شیٔ وقالت النصاریٰ لیست الیھود علیٰ شیٔ وھم یتلون الکتاب کذلک قال الذین لا یعلمون مثل قولھم۔ فرماتا ہے۔

اس خزانہ سے لوگوں کو متمتع کرنے کے لئے ضرورت ہے ایسے ٹریکٹوں کی جنمیں میگزین کے اعلے اعلے مضامین اور تصانیف حضرت اعلے المقامات کا ترجمہ کرکے بلاد دور دست میں شائع کیا جاوے۔ سردست ایک سو روپیہ اس کام کے لئے علاوہ اس چند سو روپیہ کی رقم کے جو میں نے تقریر جلسہ اعظم اور انتخابات گورو صاحب کے لئے دئے ہیں اس لئے دیتا ہوں کہ اتامرون الناس بالبر وتنسون انفسکم کا مصداق نہ بن جاؤں۔ واللہ الموفق وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب۔

ہاں مقبرہ کی آمدنی بھی ایسے ہی کاموں کے لئے آگے اسمیں سے دیا جاوے۔ نور الدین۔

نغمہ محمود

مجھ سا نہ اس جہان میں کوئی دلفگار ہو
جس کا نہ یار ہو نہ کوئی غمگسار ہو

کتنی ہی پلصراط کی گو تیز دھار ہو
یارب مرا وہاں بھی قدم استوار ہو

دل چاہتا ہے طور کا وہ لالہ زار ہو
اور آسمان پہ جلوہ کناں میرا یار ہو

ساقی ہو تم ہو جام ہو ابر بہار ہو
اتنی پیوں کہ حشر کے دن بھی خمار ہو

جس سر پہ بھوت عشق صنم کا سوار ہو
قسمت یہی ہے اس کی کہ دنیا میں خوار ہو

تقوے کی جڑ یہی ہے کہ خالق سے پیار ہو
گو ہاتھ کام میں ہوں مگر دل میں یار ہو

دنیا کے عیش اُسپہ سراسر ہیں پھر حرام
پہلو میں جس کے ایک دل بیقرار ہو

وہ لطف ہے خلش میں کہ آرام میں نہیں
تیرِ نگاہ کیوں مرے سینہ کے پار ہو

رنجِ فراقِ گل نہ کبھی ہو سکے بیان
میرے مقابلہ میں ہزاروں ہزار ہو

جاں چاہتی ہے تجھ پہ نکلنا او میری جاں
دل کی یہ آرزو ہے کہ تجھ پہ نثار ہو

کیا فقر ہے وہ جو دل کا نہ ہو غنی
وہ زار کیا جو رنج و مصیبت سے زار ہو

خضر و مسیح بھی نہ بچے جبکہ موت سے
پھر زندگی کا اعد کسے اعتبار ہو

سنتے ہیں بعدِ مرگ ہی ملتا ہے وہ صنم
مرنے کے بعد ہو جو ہمارا سنگار ہو

میں کیوں پھروں کہ خالی نہیں آجتک پھرا
جو تیرے فضل و رحم کا امیدوار ہو

موسیٰ سے تو نے طور پہ جو کچھ کیا سلوک
مجھ سے بھی اب وہی مرے پروردگار ہو

معشوق گر نہیں ہیں تو عاشق ہی جانکر
ان میں نہیں تو ان میں ہمارا شمار ہو

چیونٹی پہ بوجھ اونٹ کا ہے کون لادتا
اس جاں پہ اور یہ ستم روزگار ہو؟

بتلاؤ کس جگہ پہ اُسے جاکے ڈھونڈیں ہم
جبکہ تمام ارض و سما میں پکار ہو

قربان کرکے جان مدعی کا مٹاؤں نام
وہ خواب میں ہی آکے جو مجھ سے دوچار ہو

شاہ و گدا کی آنکھ میں سرمہ کا کام دے
وہ جاں جو کہ راہِ خدا میں غبار ہو

اڈیٹوریل

ایک مسلمان [illegible] کی اعجوبہ نمائی سن سن کر میرے دل کو ایک دکھ ہوا۔ پھر خیال آیا کہ اہل یورپ بھی ایجاد کرتے ہیں اور اہل ہند بھی۔ اعجوبہ نمائی دونوں میں ہے مگر ایک فریق کی ایجاد ملک و قوم کے لئے مفید اور موجب آرام ہوتی ہے۔ اور ایک فریق کی ساری محنت کا ثمرہ ایک دو منٹ میں ہی زائل ہو جاتا ہے اور اس کا کچھ نتیجہ مترتب نہیں ہوتا۔ کاش ہمارے بھائی (سیاہی کا گلاس بھر کر اس میں سے پھول نکالنے کی بجائے) کوئی ایسا کام کریں جس کا نتیجہ ان کی ذات کے لئے ان کی قوم کے لئے بابرکت ہو۔ ہمارے آجکل صوفی بھی اس قسم کی باتوں کے پیچھے پڑے ہوئے ہیں جن کا راز مسمریزم اور ہپناٹیزم نے فاش کر دیا ہے اور جن کا اثر عملی زندگی پر کچھ نہیں پڑ سکتا۔ اللہ مسلمانوں کے حال پر رحم کرے اور انہیں یہ جوش دے کہ وہ دین الٰہی کی اشاعت کی راہیں سوچیں اور ان کے تمام خیالات، حالات، جد و جہد کا مرکز اسلام ہو۔

حضرت احمد قادیانی کی پیشگوئی کا ظہور

اور

شیشۂ مخالفت سنگ واقعات سے چکنا چور

یصبکم بعض الذی یعدکم

وہ گھڑی آتی ہے جب عیسیٰ پکاریں گے مجھے
اب تو تھوڑے رہ گئے دجال کہلانے کے دن

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام مع الاکرام اگرچہ اس دار فانی سے عالم جاودانی کو تشریف لے گئے اور ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء میں آپ کا وصال اپنے مولیٰ الرفیق الاعلیٰ سے ہوا مگر آپ کی صداقت کے نشان ہمیشہ ابد تک صفحہ دنیا کو تازہ زندگی بخشتے رہیں گے اور جیسا کہ آپ کی زندگی میں کوئی ہفتہ کم خالی گذرتا تھا اسی طرح آپ کے بعد کوئی ماہ کم خالی گذرتا ہے جس میں آپ کی فرمودہ پیشگوئی یا کوئی آپ کی صداقت کا نشان ظہور میں نہیں آتا۔ ابھی آپ کے وصال کو ایک سال منقضی ہوا ہے بلکہ ایک ماہ ابھی سال میں سے باقی ہے جو چند در چند پیشگوئیاں آپ کے مونہہ سے نکلی ہوئی خدا تعالیٰ کے فعل نے سچی کر دکھائی ہیں جس کو مخالفین اپنی غوایت سے ناممکن اور محال خیال کرتے تھے۔ وہ (۱) بے شرم شہر حسین آپ کے روزہ کی خفیت جتلانے پر پتھر برسانے گئے۔ گذشتہ رمضان میں کل کا کل (الا ماشاء اللہ) روزہ سے بے نصیب اور بخار کے عذاب گین میں مبتلا رہا اور بجائے نیم روزہ دار پر پتھر برسانے کے ان کی سنت یہ ٹھہر گئی کہ بازار میں سبیلیں لائچی اور آلو بخارا اور شربت کی قائم کیں اور بخار جس کو فیح جہنم بھی نبوی لبوں نے فرمایا ہے برابر ان کو ایک ماہ سے زیادہ تک ستاتا رہا۔ خدا جانے ان نااہلوں نے کبھی یہ سوچا بھی یا نہیں کہ ہم کو یہ بلا کس گناہ کی پاداش میں پہنچی۔ مگر حضرت کی الہامی پیشگوئی ان کو متنبہ کر رہی ہے کہ وہ ایک خدا کے برگزیدہ کی مخالفت کرنے کے جرم میں پکڑے گئے تھے چنانچہ پیشگوئی کے الفاظ یہ ہیں "طاعون گئی مگر بخار رہ گیا" اس بخار کو امرتسری کفر نگ نے بھی عذاب الیم اپنے پرچہ اہلحدیث میں تسلیم کیا تھا اور اس کے ہٹانے کے لئے وہ میدان میں بھی سجدہ و دعا کرنے کو گیا تھا اور لوگوں کو بھی اس طرف دعوت کی تھی مگر اس بد پرہیز بیمار نے اصل حقیقت کو نہ پایا اور حقیقی دوا سے بے نصیب رہا۔ آخر کار شفاء العذاب نے خود ہی اجل هم بالغوه تک پہونچا کر عذاب کو اٹھا لیا لیکن افسوس کہ ابھی تک فراعنہ امرتسر اس کے مقر نہیں ہیں کہ یہ عذاب کسی صادق کی مخالفت میں ان کو پہونچا تھا۔

اسی طرح حیدرآباد دکن کا طوفان بھی حضرت اقدس کی صداقت کا آئینہ حق نما تھا۔ جن لوگوں کو حضرت موعود کی اس پیشگوئی کے الفاظ پر نظر ہے کہ —

"زلزلہ سے دیکھتا ہوں میں زمیں زیر و زبر"
"وقت اب نزدیک ہے آیا کھڑا سیلاب ہے"
"ہے سر رہ پر کھڑا نیکوں کے وہ مولیٰ کریم"
"نیک کو کچھ غم نہیں ہے گو بڑا گرداب ہے"

وہ خوب سمجھ سکتے ہیں اور یقین کر سکتے ہیں بلکہ یقین کر چکے ہیں کہ طوفان اسی پیشگوئی کا مصداق تھا۔ جس قدر تباہی حیدرآباد پر آئی اس کو ایک عالم جانتا ہے۔ مگر جس طرح کانگڑہ کے زلزلہ میں سب کے سب احمدی وہاں کے بچائے گئے تھے اگرچہ خطرناک موقعوں میں بھی رہتے تھے۔ اسی طرح حیدرآباد کے خطرناک مقامات میں جاگزین احمدیان بھی کل کے کل سلامت رکھے گئے۔ یہ دوسرا نشان عظیم الشان تھا۔ آپ کے صدق دعوے پر اور آپ کے مسیح موعود ہونے پر۔ پھر دوسرے مقامات پر ان ایام میں برسات کا ایسا غیر معمولی ہونا کہ سچ مچ صحن میں ندیاں چلیں گی کا نقشہ دکھلا دیا۔ یہ تیسرا نشان آپ کی وفات کے بعد ہیبت ناک تھا جو ایک عالم میں گرج کے ساتھ ظاہر ہوا۔ پھر سرزمین کابل کے اندر ایک نشان آپ کی صداقت کا اور ظاہر ہوا جو کل دنیا کی نظر میں غیر ممکن نظر آتا تھا۔ مگر آخر وہ ظہور میں آگیا۔ وہ نشان اس مصرع میں بیان ہوا ہے

"رہا گو سفندان عالی جناب"

سرزمین کابل میں ہمارے سلسلہ کے دو معزز اور ممتاز بزرگوں کو جس بے رحمی سے قتل کیا گیا۔ دنیا جانتی ہے۔ مگر یہ پیشگوئی جو اوپر مذکور ہوئی ۱۹۰۵ء میں آپ نے فرمائی تھی اور اب پانچ سال بعد سنا گیا ہے کہ کابل کی حدود میں احمدی فرقہ کی جس قدر تفتیش ہوتی تھی۔ اب وہ چھوڑ دیگئی اور امیر نے آزادی دیدی ہے کہ مجھے کسی فرقہ سے پرخاش نہیں یا عملاً اس کی کارروائی بند کر دی ہے یہ بھی عظیم اور با رعب نشان ہے جو اس موذی ولایت میں وقوع میں آیا اور حضور کی صداقت پر بڑی محکم دلیل ہے۔

اور لیجئے یہ پیشگوئی بھی قبل از وقت شائع شدہ ہے اور اگر قبل وقوع اخبارات میں دوسری پیشگوئیوں کی طرح شائع نہ ہوتی تو امرتسری مکفر یہی کہتا کہ اب بنالی گئی ہے۔ خدا جانے ان لوگوں نے حیاء کو کتنے داموں فروخت کر دیا ہے۔ جو اب وہ [illegible] ان کے گھر میں آنا پسند نہیں کرتی ۔ ۔ ۔ کاش یہ لوگ اب بھی باز آجاویں وہ پیشگوئی یہ ہے۔

"تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد"

اس کے متعلق ہمارے صاحبزادہ لخت جگر حضرت مسیح موعود نے ایک مفصل اشتہار چھاپ کر تقسیم کیا ہے جس میں ایران کی سلطنت کی ہل چل کا ذکر کیا ہے اور اس سے پیشتر کسی کے وہم میں بھی نہ آتا تھا کہ یہ ہل چل اس سلطنت میں اس قدر زور پکڑیگی کہ اس کی کایا پلٹ دیگی اور یہ غالباً ۱۹۰۴ء کی شائع شدہ پیشگوئی ہے۔ فھل منکم رجل رشید۔ اس کے بعد میں ایک بڑی افسوسناک اور عبرت خیز پیشگوئی کا ذکر کر کے اہل دل کے آگے انصاف طلب استغفار رکھتا ہوں مگر نہ امرتسری مکذب نہ کاذب دجال ...... اس میں مخاطب ہے۔ کیونکہ انہوں نے تو اپنی زندگی میں تکفیر پر قائم رہنا اپنے ایمان کی جزو سمجھا ہے مگر صاحبان فطرت سلیم ذرا دل تھام کر میرے بیان پر غور فرماویں اور اگر خدا کی توفیق رفیق ہو تو اپنے ایمان کی حفاظت اور تازگی کی طرف متوجہ ہوں اور وہ متعلق سلطنت روم کی ہے۔ بیان یہ کہ رومی سلطنت کا ایک سفیر حسین کامی نام ساعت بخت سے جو اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ تھی۔ قادیان آپہونچا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عرض کی کہ میں آپ کے پاس اپنی سلطنت کی بلند اقبالی کیلئے دعا کرانے آیا ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے اس کی خاطرداری میں کوئی دقیقہ ممکن باقی نہ چھوڑا۔ یہاں تک کہ

(۱) یہ عبارت الہامی ہے جو حضرت کے مونہہ سے نکلی تھی۔

ایک چھوٹی سی ضرورت کے واسطے جو کسی اور طور سے بھی رفع ہو سکتی تھی اس کے لئے خاص ایک یکہ امرتسر کو روانہ کیا کیونکہ ریل کا وقت گذر چکا تھا اور صرف دو مرتبہ اون ایام میں ریل جاتی تھی اور وہ بھی ۱۲ گھنٹے کے بعد اور امرتسر سے ہی وہ ضروری چیز منگوا کر اسکی تواضع کی گئی اور خلوت میں اس کو اس کی سلطنت کے متعلق بہت سے مواعظ اور نصائح جس سے وہ اور اس کی سلطنت کے اراکین فائدہ اٹھا سکتے تھے سمجھائیں اور کھولکر بیان فرمایا کہ سلطنت کی حالت اچھی نہیں اور ایسی حالت کے ساتھ انجام اچھا نہیں۔ اس پر سفیر مذکور قادیان سے باہر جا کر بہت بپھرا اور اخبارات میں شائع کیا کہ شخص ہماری سلطنت کے متعلق بہت بدخبریں دیتا ہے جس سے خلیفۃ المسلمین کی ہتک متصور ہے اور سلطان حرمین شریفین کا محافظ ہے اس لئے اس کے متعلق ایسی رائے رکھنا ایمانداری اور مسلمانیت کے خلاف ہے۔ یہ تحریریں اس کی پیسہ اخبار میں شائع ہوئیں اور دوسرے وکیل اخبار نے بھی اپنی ناعاقبت اندیشی سے حضرت موعود کو کوسا اور ناواجب الفاظ لکھے جس پر حضرت نے دو اشتہار ۲۴ - مئی ۱۸۹۷ء اور ۲۵ - جون ۱۸۹۷ء نکالے۔ مگر یہ حضرات اخباری مذاق والے کیوں سمجھتے تو نہ بند ہوئے اور نہ باز آئے۔ آخر خدا تعالیٰ نے .. آپ کی زندگی میں ہی اس سفیر کا موہنہ کالا کر کے دکھلا دیا یعنے مظلومان کریٹ کا کئی ہزار چندہ جو ہندوستان سے اسی شخص حسین کامی کی معرفت روانہ ہوا تھا وہ خورد برد کر گیا اور پھر وہ اوس سے اگلوایا گیا۔ یہ ظہور پیشگوئی کا صرف ایک شخص کے متعلق تھا جو قادیان آیا تھا۔ اور جس کو گویا خود حضرت موعودؑ نے فرمایا تھا کہ تم خیانت کار ہو باز آجاؤ۔ مگر وہ باز نہ آیا اور آخر اوس کا نتیجہ پایا اب حضرت موعود کی وفات کے بعد یہ پیشگوئی دوبارہ ایک ہیبتناک رنگ میں رومی سلطنت میں ظہور پذیر ہوئی ہے۔ کل اہلکار اس سلطنت کے خلیفۃ المسلمین سے برگشتہ ہو گئے اور انکو عہدہ سے معزول کر کے ازراہ زبردستی کچھ ذاتی روپیہ اون کا اون سے چھین لیا۔ اور ایک ننگ دھڑنگ انسان بنا کر .. سلونیکا .. کو چلتا بنایا۔ اخبار عام میں خبروں کے کالم میں مسطور ہے کہ سلطان نے اپنی جان کی بھی اون سے معافی چاہی سبحان اللہ سلطان جو خود جان بخشی کیا کرتا تھا اب اپنی جان بخشی کا امیدوار ہے۔ ہمیں کوئی بتلا دے کہ کیا اور بھی کوئی پہلو وضوح پیشگوئی کا اس سے بڑھ کر ہو سکتا ہے ہاں ہم اسکو ایڈیٹر وکیل اخبار اور پیسہ اخبار اگر زندہ ہوں تو جواب دیں کہ کیا وہ پیشگوئی جس کے ظاہر کرنے پر آپ لوگ جلے جاتے تھے اب پوری ہو گئی ہے یا نہیں؟ اگر دم میں دم ہے یا کوئی مخالفت کی رگ باقی ہے - تو بولو!!!

تھے شب وصل میں سب جان کے کھانیوالے ..
آج کیا مر گئے گھڑیال بجانے والے ..

ایہا الناس وہ الٰہی مسیح دنیا میں آچکا اور اس کے متعلق سب باتیں پوری ہو چکیں اور وہ نصاریٰ سے بھی جھگڑا کر گیا اور کفار بھی اس کے دم سے مرے اور اکیس برس اس نے ایسے زور شور سے تبلیغ کی کہ دلوں کو ہلا دیا اور کانوں کو سنا دیا۔ مگر جن کے کان سننے کے نہیں اور دل سمجھنے کے نہیں وہ بے خبر ہیں۔ وہ آدم تھا جس سے دنیا میں دوبارہ نسل با خدا انسان کی پیدا ہوئی اور وہ ایک درخت تھا جس کے سایہ کے نیچے بہت سے جانداروں نے آرام پایا اور اس کی شاخیں ... طوبیٰ کے سایہ کی طرح ہر جگہ پائی جاتی ہیں۔ وہ سلیمان تھا کہ جس کے زمانہ میں جنات طرح طرح کی ایجادیں یعملون لہ ما یشاء کے رنگ میں طیار کر رہے ہیں اور تخت ہوائی اس کے زمانہ میں مشرق مغرب کی سیر کرتا نظر آیا وہ نوح تھا جس نے طوفان سے بچنے کے لئے کشتی بھی طیار کی (کشتی نوح) جس پر سوار ہو کر ہزارہا جانیں بچ گئیں۔ وہ مسیح تھا جس نے ہزارہا مردے زندہ کئے اور جس نے بیشمار طیور میں روح پھونک کر روح القدس کا آشنا کر دیا وہ پاک وجود مثیل محمد مصطفیٰؐ تھا جس نے لیظہرہ علی الدین کلہ کی پیشگوئی مشرق و مغرب کے مذاہب پر صادق کر دکھائی وہ اگرچہ خود ہم میں موجود نہیں۔ مگر اس کے کلام پاک کی بے نظیر تاثیرات ابھی تم کو آب حیات کا مزہ چکھا سکتی ہیں۔ اور مردوں کو زندہ بنا سکتی ہیں کیا کوئی روح ہے جو اس طوفان فسق و فجور میں کشتی نوح کو پڑھ کر اپنی جان غرق ہونے سے محفوظ رکھے۔

حضرت اقدس نے کشتی نوح کتاب پانچ ہزار چھپوا کر ملک میں پھیلائی تھی جس میں سے دو ہزار کے قریب ابھی باقی ہے جس کو زندگی مطلوب ہے اس سے فیض حاصل کرے اور بھی اس کے علاوہ اسی کے قریب کتابیں ہیں[1] جو حضرت کا زندہ معجزہ اور زندہ کلام ہیں۔

الغرض خدا کے مسیح کے زندہ کارنامے روز روشن کی طرح دنیا میں موجود ہیں جن کی دیکھنے کی آنکھ ہو دیکھے جس کے سننے کے کان ہوں سنے۔ آئینہ کمالات اسلام میں وہ دریا معارف کا آپنے بہا دیا ہے کہ پڑھ کر بے اختیاری کے ان قدموں کو چوم لینا چاہتا ہے - جس کے ہاتھوں نے اس کو لکھا ہے۔ مگر وہ کہاں اب میسر آسکتے ہیں ہائے آہ صد آہ

آج چھبیسویں اپریل کی پھر آئی ہے
دل پہ میرے غم ہجراں کی گھٹا چھائی ہے
یہ وہ دن ہے کہ ہوئی قادیان کی رونق بہم
داغ ہجرت کی بھی دینے کی گھڑی آئی ہے
ہوتے ہیں حضرت موعود روانہ یہاں سے
اب مسیحا کو سیاحت کی ہوا بھائی ہے
نکلے خدام گھروں سے ہیں سواری کے ساتھ
اور بٹالہ میں ٹھہرنے کی بھی ٹھہرائی ہے
واقعات نبوی کا ہے بیاں ہونٹوں سے
دل میں دھن خدمت دین بھی سمائی ہو
آہ وہ آپ کا چلنا وہ بیان فرمانا
جس کا اک عمر سے یہ شیفتہ شیدائی ہے
کیا کروں کس سے کہوں اب نہیں آتا ہے نظر
جان گھٹی جاتی ہے اور دل میرا سودائی ہو
چل وہاں اے دل بیتاب مسیحا ہے جہاں
چھاونی کس کے لئے تو نے یہاں چھائی ہے
یا مسیحا ترے دیدار میں ہے میری حیات
جلد دکھلا دو کہ جان ہجر سے گھبرائی ہو
کچھ سنا آپنے ہم کس لئے چلاتے ہیں
سال گذرا ہے کہ حضرت کو نہیں پاتے ہیں

الراقم - کمترین غلامان مسیح موعود مہدی حسین مہتمم کتب خانہ حضرت اقدس

سوانح عمری باوا نانک علیہ الرحمتہ

(ماسٹر محمد یوسف کمار سابق سورن سنگھ نے اس غرض سے لکھی ہے کہ سکھ صاحبان جو دراصل ہمارے بھائی بندوں میں سے تھے مگر بباعث چند اغوا اور ... اور راجہ مہاراجہ کی غلط فہمی سے دائرہ ... اسلام سے دور جا پڑے ہیں ... ان کے ملاپ کے لئے اس ... سوانح عمری کو ذریعہ محبت اور ... پریم کی تخم ریزی کی جاوے ان کی یہ دلی آرزو ہے کہ اس سوانح عمری کا ایک ایک نسخہ پنجاب کے مشہور مشہور گوردواروں یعنے دھرم شالوں میں مفت بھیجا جاوے کیونکہ آجکل ترقی کا زمانہ ہے اور ہمیں سکھ صاحبان کے اخلاق علوی سے قوی امید ہے کہ وہ ضرور اپنے پیارے گورو کے درگوں سے لابھ اٹھائیں گے۔ کتاب کی قیمت قریباً ۸ رکھی گئی ہے۔ جو صاحب اس کتاب کو خریدنا چاہیں تو وہ بلا توقف مصمم ارادہ اطلاع

خوشخبری

حضرت اقدس مسیح موعود کے چند ایک پرانے خطوط جو پہلے کبھی نہیں چھپے اس سفر میں ملے ہیں انشاء اللہ ۳ جون کے اخبار میں درج کئے جاویں گے
اڈیٹر از جالندھر

[1] یہ کتاب حضرت اقدس کے کتب خانہ سے .. کو مل سکتی ہیں کسی مرضی کا ہر وہ دیکھے۔

"ہماری دنیاوی زینتین"

(زرّین تاج)

پیاری بہنو! ہمارے لئے دنیا مین اگر کوئی سب سے اچھی اور عمدہ زینت ہے تو بس یہی ایک اعلےٰ تاج ہے۔ ہان یہی زرین تاج ہے جو سب قسم کے سونا چاندی کے زیورات اور عقیق۔ لعل۔ نیلم پکھراج اور الماس کے نگینون اور گہنون سے بیش قیمت زیور ہے بس ہمین چاہیئے کہ اس بے بہا قیمتی زیور پر جان مال اور نفس قربان کردین اور اس پیارے تاج کی شبانہ روز خدمت مین مصروف رہین سونا چاندی پہننے مین تمہین بے شک خوشی ہے کہ وہ بظاہر تمہارے چہرہ اور ہاتھ پاؤن گلے کی زینت اور خوبصورتی کو دوبالا کرتا ہے اور عمدہ لباس پہننے مین مسرت ہے کہ وہ تمہارے خداداد حسن کو جگمگانے والا ہے اچھے مکانون مین سرور ہے کہ جہان مین عزت بڑھاتے ہین خوش شکل بچون سو ایک خاص اُنس ہونا چاہیئے کہ وہ نور العین اور جگر پارہ ہوتے ہین مگر کیا عجیب یہ پیارا رشتہ ہے کہ اگر اسے اپنے عیب ڈھانکنے والا جانو تو بجا۔ محرم راز سمجھو تو درست۔ دل کا مالک کہو تو ٹھیک قدردان جانو تو لا کلام۔ غرض راحت جان موجب سکینت کہو تو بس یہی سر تاج۔ پس میری پیاری بہنو! اس پیارے دوست کی خدمت مین ضرور عمدہ قربانی کرو کہ اللہ نے تمہین زینت اور عزت بخشی ہے۔ اگر دنیا مین ہر طرح کے آرام محض شوہر کی ہی بدولت ملتے ہین تو پیاری بہنو! ان زرین تاجون کی بدولت ہی تم بلاشک جنت کی وارث ہو گی۔ کیونکہ اول تو قدردان شوہر کی خدمت کسی گناہ سے پاک ہو گی کیونکہ اگر تمہارا نیک دل شوہر دین کے کامون سے تھکا ماندہ گھر آوے اور تم اس کی خدمت مین کمربستہ مصروف ہو جاؤ۔ تو واللہ آسمان کے فرشتے بھی تم پر رحمتین اور برکتین نازل کرین گے اور اگر شوہر کسی نیک کام مین سخت غمناک ہے اور تم نے خوشی کی کوئی راہ سلجھائی تو بہت ثواب کا کام کیا کہ ایک دردمند دل کا الم دور کر دیا اور نیکی مین شامل ہو گئین۔ جانتی ہو ہماری فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سردار نسوان اور وہ ہی جنت مین کس لئے نہین میری بہنو! وہ اس لئے نہین کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی تھین بلکہ وہ خادم شوہر تھین سچ ہے کہ سرور دو جہان کی بیٹی اپنے ان مبارک ہاتھون سے چکی پیستی تھین ورنہ اگر وہ کوئی نااہل ہوتین۔ تو داماد کے گھر کنیز کو بھی علیؓ غریب کے گھر کیون رہون۔ جب کہ سردار عالم کی بیٹی ہون پر اون کی خدمت شوہر ہی تھی گو ٹی چکی پیسنے کی ضرورت تھوڑی ہی تھی۔ دنیا مین جنت کا نظارہ دیکھنا ہو تو خدمت شوہر کرو اور اپنے محرم اور حقیقی محرم کی خدمت مین فنا ہو جاؤ تاکہ دارین مین فلاح پاؤ۔ دیکھو ہماری ام المومنین نے مسیح کی خدمت مین ہی کیسا قدر پایا کہ آج چار لاکھ آدم کی ماں کہلائی۔ آہ! دل دردمند ہو جاتا ہے اور سخت آہ اٹھتی ہے جب اپنی بہنون کی نافرمانیون پر نظر کرتی ہون شائد ہماری بہنون کو معلوم نہین کہ خدمت شوہر کا کس قدر ثواب اور اجر ملتا ہے۔ میری بہنو! تمہارے ساتھ اگر کوئی عمدہ برتاؤ نہ کرے اور تمہارے نفس کی خواہشین (مثلاً اچھا کپڑا اچھا کھانا سب تابعدار ہون) نہ پوری ہون تو تم خود اچھا برتاؤ اور تابعداری کر کے دکھلاؤ تا اجر پاؤ۔ ان مسائل سے... قرآن حمید اور حدیثین بھری پڑی ہین۔ مین تو نبی کریم کا یہ فقرہ لکھ کر سبکدوش ہوتی ہون جس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس قدر تاکید شوہر کی خدمت کے بارے مین کی ہے۔ فرمایا اگر اللہ کے سوا غیر کو سجدہ درست ہوتا تو مین عورت کو حکم کرتا کہ مالک مجازی کو سجدہ کیا کرے۔ سبحان اللہ۔ شوہر کی قدر ذرا کسی خانمان برباد اور بیوہ سے پوچھو کہ خانہ آبادی کے وقت اور بے وارثی کے وقت مین کیا فرق ہے والسلام

خادمہ - اہلیہ اکمل آف گولیکی

تیس ۳۰ ہزار روپیہ

یعنی تکمیل بورڈنگ ہوس کیلئے تحریک

برادران السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ قوم کا ایک وفد سال گزشتہ مین بعض بعض جگہ تحریک چندہ تعمیر کے لئے نکلا تہا اور اس وقت کی قوم کی توجہ کا اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نتیجہ ہوا کہ صدر انجمن احمدیہ نے تعمیر کے کام کو شروع کر دیا چنانچہ جیسا کہ اس سے پہلے وقتاً فوقتاً اطلاع دی جا چکی ہے پندرہ لاکھ اینٹ جو بورڈنگ ہوس کی عمارت کے لئے کافی ہو گی اس وقت تک قریباً تیار ہو چکی ہے اس اینٹ کی تیاری مین اس چندہ تعمیر سے جو سال گذشتہ کی تحریک کا نتیجہ تہا۔ قریباً چھ ہزار روپیہ زیادہ خرچ ہو چکا ہے جو مختلف مدات سے قرضہ لیکر دیا گیا ہے۔ انجمن کا یہ ارادہ ہے کہ ایک سال تک بورڈنگ ہوس کی عمارت کی تکمیل ہو جاوے۔ جس کے لئے چالیس ہزار روپیہ یا اس سے کچھ اوپر روپیہ درکار ہے اس رقم مین سے قریباً دس ہزار کی رقم گذشتہ سال کی تحریک سے پوری ہو چکی ہے۔ گویا ابھی تیس ہزار کی اور رقم درکار ہے۔ مجلس معتمدین کی طرف سے مدت سے فیصلہ ہو چکا ہوا ہے کہ اس رقم کی فراہمی کے لئے ایک وفد پھر قوم کی خدمت مین حاضر ہو۔ مگر ایک طرف ہر قسم کے کاروبار کی کثرت اور دوسری طرف قحط سالی کی صورت ان ہر دو باتون نے اب تک وفد کو روکے رکھا اور اب جبکہ بھٹہ کا کام قریب الاختتام ہے اور عمارت کے مصالحہ کا سب سے بڑا جزو تیار ہو چکا ہے اور ایک حد تک اس طرف کے کام سے فراغت ہو گئی ہے اتفاقاً یہ تقریب پیش آئی کہ انجمن احمدیہ سیالکوٹ نے ۲۹ و ۳۰ مئی کو اپنے جلسہ مین بعض احباب کو بلایا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح کے مشورہ اور اجازت سے یہ ارادہ کیا گیا ہے کہ یہی احباب جو قادیان اور لاہور سے شریک جلسہ ہونے کے لئے جاوین گے بطور وفد قریب قریب کے مقامات مین جیسے جمون - جہلم - گجرات - وزیرآباد - گجرانوالہ - لاہور امرتسر کے احباب کی خدمت مین فراہمی چندہ کے لئے جاتے ہوئے یا واپسی پر جسکی اطلاع بعد مین بذریعہ خطوط بھیجی جاویگی - حاضر ہون اس وفد مین غالباً صاحبزادہ میرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب مرزا یعقوب بیگ صاحب مفتی محمد صادق صاحب - خواجہ کمال الدین صاحب - ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب - شیخ یعقوب علی صاحب اور خاکسار ہونگے . . - - - - - - - - - -

- - - - - - - - - - - - - - -

- - - - - - - - - اس مبارک کام کی ابتداء خود دارالامان سے اور دارالامان مین حضرت خلیفۃ المسیح کے بابرکت وجود سے کی گئی ہے۔ جبکہ اتفاق سے لاہور سے شیخ رحمت اللہ صاحب و ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب و ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب یہان تشریف لائے ہوئے تہے حضرت خلیفۃ المسیح نے چند سو روپیہ کے چندہ سے جو کل رقم کا پچاسوان حصہ ہے اس مبارک کام کا اہتمام کیا۔ اور قادیان کے احباب سے اس وقت تک سولہ سو روپیہ کی رقم لکھی جا چکی ہے جو امید غالب ہے کہ دو ہزار تک پہونچکر رقم مجوزہ کے ۱/۱۵ کو پورا کر دیگی لہذا مذکورہ بالا مقامات کے احباب کی خدمت مین التماس کی ہے کہ وہ ان قومی خادمون کو ان کے اغراض مین مدد دینے کے لئے پہلے سے ہمت اور کوشش کرین تاکہ مجوزہ رقم پوری ہو کر اطمینان سے تعمیر کا کام شروع ہو سکے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ سب احباب کی ہمتون مین برکت دے اور اس کار خیر مین اس جماعت کو کامیاب کرے۔ آمین - والسلام

خاکسار محمد علی از قادیان

(سکرٹری صدر انجمن)

انتخاب الجرائد

قادیان ۔ مسز رحیم بخش "الفت بیگم" ۱۳ مئی کو صبح کے وقت انتقال ہوا۔ مرحومہ پہلے عیسائی مذہب رکھتی تہی مگر چونکہ سعید الفطرۃ تہی اس لئے اسلام کی طرف متوجہ ہوئی شوہر بہی اسلام کی حقیقت کو محسوس کرتا تہا اس نے بہت سے مذہبون کی طرف متوجہ کیا پہر اسلام کے کئی فرقون کی طرف توجہ دلائی مگر بالآخر اُن نے فرقہ احمدیہ کو پسند کیا اور اپنی بہت سی آمدنی چھوڑ کر یہان دارالامان مین مہاجرہ بنکر آگئی بلکہ اپنے خاوند کو بہی اپنے ساتھ لائی اور ایسے استقلال سے رہی کہ یہین وفات پائی اور بہشتی مقبرہ مین جگہ پائی ۔ اللّٰھم اغفر لہا۔

بٹالہ مین واٹر ورکس ۔ بہت شدت سے اس امر کی ضرورت محسوس کی جارہی ہے کہ بٹالہ مین واٹر ورکس کا اجرا ہو۔ ہم ذمہ دار افیسرون کی توجہ اس بات کی طرف منعطف کراتے ہین کہ بٹالہ تجارت وغیرہ کی وجہ سے بہت وسعت رکھتا ہے اور یہان شہر بہی خرچ برداشت کرنے پر تیار ہو جاوینگے۔

ہند مین قحط کے خیراتی کامون پر ایک لاکھ ۸ ہزار مین صوبجات متحدہ مین تین ہزار بڑھ گئے۔

پچھلے سال نئی ایجادون کی ۱۰۱۹ درخواستین پیش کی گئین اور ۸۷ ۳۰ نمونے ارسال کئے گئے۔

ایشیائی صوبجات عثمانیہ مین ترکی فوج بہیجین گے تاکہ وہان کشت و خون کا انسداد کیا جاوے

شمال مین ریلوے کی سٹرائک ٹوٹ گئی صرف ۸ مین اثر باقی ہے یہان ۰۰۰ ۲ آدمی کام چھوڑے ہین۔

لندن مین نو آبادی ونکٹوریہ کی طرف سے ساڑھے ۸ کروڑ روپیہ کا قرضہ اعلان کیا گیا ہے ۳ فیصدی

دہلی انبالہ کالکا ریلوے کا سٹیشن دہوکوٹ اس روز آگ سے جل کر خاکستر ہوگیا ہے۔

علی پور کے مقدمہ سازش انارکسٹ مین ۳۶ ملزمون سے ۶ بری کئے گئے ان مین اربند و گہوش بہی ہین۔ ۱۹ سزا یافتہ مین ۲ کو پہانسی۔ اپیل کے لئے ایک ہفتہ کی مہلت۔ ۵ کی جائداد ضبط کی گئی ہے۔

لکہنؤ کے فساد محرم کے متعلق اور پچاس سی ملزمان کے گروہ کو تین تین ماہ قید سخت ہوئی ہے۔

پچھلے ہفتے ہند مین طاعون سے ۱۱۲۳ اموات ہوئین صوبجات متحدہ مین ۲۰۰۔ پنجاب مین ۷۲ ۳۹۔

سنڈاے (برما) مین ایک دمدار ستارہ نظر آیا۔ قحط وبا و شورش کا پیش خیمہ سمجہا جاتا ہے۔

خلیج فارس مین ناجائز اسلحہ کی دو کشتیان پکڑی گئین ایک مین دو لاکھ کارتوس بہی بہرے تہے۔

لکہنؤ کے چودہری نصرت علی کے نام حکم نافذ ہوا کہ ۳۰ روز مین حاضر ہون ورنہ کل جائداد ضبط کی جائیگی۔

علمی پاشا نے سلطنت عثمانیہ کی نئی وزارت قائم کی وہ خود وزیر اعظم مقرر کئے گئے۔

قسطنطنیہ کے بڑے ملا صاحب سلطنت سے تقدس آب شیخ الاسلام تسلیم کئے گئے۔

غبارہ بازی اور ہوائی جہازون کی ترقی کے لئے جرمنی مین ۵ لاکھ سرمایہ سے ایک فنڈ کھولا گیا۔

کنباجہ (گجرات) بڑی مسرت کا مقام ہے ورنیکلر مڈل سکول کنباجہ کو انگریزی مڈل سکول مین تبدیل کیا گیا ہے اور پہگوال کے اپر پرائمری سکول کو ورنیکلر مڈل سکول بنا دیا گیا ہے۔

تازہ بارشون سے پنجاب کی فصلون کو تقریباً ۵ فیصدی نقصان ہوا ہے بہ نسبت گیہون کے چونکہ بہت کچھ محفوظ ہے روغنی تخم بارش سے پہلے اٹھا لئے گئے تہے خاصکر چنون کا زیادہ نقصان ہوا ہے چنانچہ رہتک مین ۳۳ سے ۵۰ فیصدی تک اور دہلی ملتان گجرانوالہ مین علی الترتیب ۲۵ ۔ ۳۳ ۔ اور ۲۰ فیصدی ۔ چنون کی پیداوار مین نقصان ہوا۔

ٹرکی ۔ ۳۰ سال کے عرصہ مین ۸ ہزار تعلیم یافتہ لوگون کی جانین پولیٹیکل جرائم کے بہانے سے شخصی حکومت کی دیوی پر قربان کی گئین۔ خفیہ پولیس کی تعداد ۴۰ ہزار سے کم نہ تہی اور ۲ کروڑ ۱۰ لاکہ روپیہ سالانہ اس فوج پولیس کی فوج کا خرچ تہا

اردو یا پنجابی ۔ اردو کے حامی یہ سن کر خوش ہونگے کہ نواب لفٹنٹ گورنر پنجاب نے چیف خالصہ دیوان امرتسر کے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔

ابہی وہ وقت دور ہے کہ تمام مدرسون مین پنجابی کے ذریعہ تعلیم دیجائے بشرطیکہ اس کا یہ مطلب ہو کہ مدرسہ کی تمام کتابین کسی خاص درجہ کی پنجابی زبان مین لکہی جاوین اس لئے مجھے اندیشہ ہے کہ عام اعلےٰ تعلیم کے لئے ہمین اردو زبان کو ہی قائم رکہنا ہوگا اگرچہ میری رائے مین اردو کو اس قدر سادہ بنا دیا جاوے کہ وہ عام بول چال کی زبان کے قریب ہوجاوے مگر بمراد محاورات مین خلل پڑنے کے خوش قسمتی سے اردو زبان انگریزی کے مانند بڑا مادہ رکہتی ہے اور وہ آسانی سے تمام پنجابی الفاظ کو اپنے مین شامل کر سکتی ہے جس سے

تعلیم یافتگان کی تقریر معمولی جاہلون کی سمجہہ مین آجاوے۔ فقط

"۔ چند سال سے جب تعلیم کے فوائد معلوم ہوگئے ہر شخص شائق علم نظر آنے لگا۔ ہزارون طلبا پڑہ لکہ کر مدرسے نکلنے لگے تب گورنمنٹ نے ترقی تعلیم کو روکنا چاہا۔ امتحان نہایت سخت کر دیا۔ پرچہ سوالات ایسے مشکل اور طول طویل ہوتے ہین کہ ممتحن خود وقت معینہ کے اندر جواب نہین لکہ سکتے اس امر کی صداقت سوالات انٹرنس سال حال سے بخوبی روشن ہے۔ فیس اس قدر بڑہا دی کہ غریب یا معمولی درجہ کا آدمی جس کے ہان پچیس تیس روپے کی آمدنی ہو اپنے بچون کی تعلیم جاری نہین رکہ سکتا۔

انڈیا کونسلز بل معمولی بحث کے بعد منظور ہوا۔ مسلمانان ہند کی نیابت کے سوال کو بہی خاص دخل رہا۔ گورنمنٹ کا ارادہ یہ ہے کہ مسلمان جداگانہ اسکیٹوریٹ کے ذریعہ سے اتنی نشستون کے لئے اپنے قائم مقام منتخب کرین جو کہ ان کے تناسب آبادی کے برابر ہون اس کے علاوہ بعض نشستین مختلط حلقہ انتخاب مثلاً میونسپلٹیون ۔ ڈسٹرکٹ بورڈون وغیرہ مین اور زمیسنداران بہی حاصل کرین گے۔

بغاوت کے تیرہ سرغنہ جنمین زیادہ تر ادنےٰ درجہ کے افسر مگر ایک میجر بہی شامل تہا۔ قسطنطنیہ مین ۴ مئی کی صبح کو پہانسی پر چڑہائے گئے انہین سے بعض پارلیمنٹ کی عمارت کے سامنے مارے گئے اور بعض کو دفتر جنگ۔ واقع پل غلطہ کے بالمقابل پہانسی دیگئی۔ ۱۳ مئی کو خبر آئی کہ جو وزارت فرج کے بعد سے قائم ہوئی تہی وہ مستعفی ہوگئی۔

جو کمیشن کرشک یلدیز کی دیکہہ بہال پر مامور ہے اوس نے ساڑہے چار لاکہ پونڈ (پونے اڑسٹھ لاکہ روپیہ) کے نوٹ اور زر و جواہر کی ایک کثیر مقدار وہان پائی جس مین صرف ایک برلنیم قریباً بارہ لاکہ روپیہ کی ہے جو کہ تقدرات محل مین دستیاب ہوئے اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سلطان عبدالحمید خان کو کوئی ڈیڑہ کروڑ روپیہ ملک غیر کے ملکون جمع ہے یہ روپیہ غالباً اون کے درثاء کو ملیگا بشرطیکہ یہ امر ثابت نہو کہ سلطان سابق نے اپنی سول لسٹ کے علاوہ سلطنت کے روپیہ کا بہی بیجا استعمال کیا سلطان رشاد اپنے پیشرو کے مصارف کو گھٹانا چاہتے ہین چنانچہ ایک تازہ تار برقی مظہر ہے کہ انہون نے اپنی سول لسٹ (سالانہ ایک کروڑ ۳۰ لاکہ روپیہ) مین ۲۰ فیصدی کی تخفیف منظور کرلی ہے ۔ ایران ۔ یہ خبر تمام اسلامی دنیا کے لئے عموماً اور ایرانیون کے لئے خصوصاً ایک نوید جان بخش مانی جائے گی کہ شاہ محمد علی مرزا نے ۵ مئی کو عطائے آئین کا اعلان شائع فرما دیا ہے اور پارلیمنٹ کا اجلاس ۱۹ جولائی کو شروع ہونے کی امید کیجاتی ہے شاہ نے انگریزی و روسی سفارتخانون اطلاع دی کہ

اصلاحات کے بارہ مین اس دن جو مشورہ ادنہین دیا گیا اُسے وہ قبول فرماتے ہین۔ کہ معتدل اور اس کے خوارج مین سخت قحط ہے کیونکہ دنیا بہر کی ایسی گرانی غلہ کی کہین نہ ہوگی گو یہ قحط نہین اثار ہو۔ ایک شلنگ یا کی ۳ سیر کرکے بمبر نہ آسکے اور بعض اوقات ہر وہ کوسلے اور گوشت روپیہ سیر اور گہی پونے دو سیر۔

دفتر اخبار بدر سے خرید کرو

شہادۃ القرآن ۔ مولوی ابراہیم سیالکوٹی کی کتاب شہادت القرآن کا دندان شکن علمی جواب ۔ تازہ تصنیف قاضی اکمل صاحب ۔ قیمت ۲۰۲ر

معیار الصادقین ۔ راستبازوں کی پہچان کے اصول مسیح موعود کے دعاوی کا ثبوت ۔ قیمت ۳ر

ظہور المسیح ۔ اکثر مخالف کتابوں کے اعتراضوں کے جوابات وفات مسیح اور حضرت کے دعاوی کی نسبت کامل تشریح آیۃ استخلاف کی عجیب تفسیر کی گئی ہے ۔ قیمت صرف ۶ر

البرہان الصریح ۔ پنجابی نظم میں دلچسپ ۔ قیمت ار

چشمہ مسیحی ۔ حضرت اقدس کی تصنیف جو اور کہیں نہیں ملتی قیمتہ ۳ر

آئینہ صداقت ۔ حضرت اقدس کی وفات پر نہایت عجیب رسالہ قیمتہ ۲ر

مبادی الصرف ۔ صرف عربی زبان سیکھنے کے لئے مختصر و جامع رسالہ ۔ تصنیف امیر المومنین ۔ قیمت ۲ر

شری نہہ کلنک اوتار ۔ حضرت مسیح موعود شری نہہ کلنک اوتار تھے اس کا ثبوت ۔ قیمت ۸ر

کرشن لیلا ۔ لیکھرام کی ہلاکت ۔ قیمت ۔ر

سیر پرند ۔ تمام شکار کے پرندوں کے صحیح معلومات کاغذ بیہ باتصویر ۔ قیمت ۱۲ر بجائے ۱۰ر کے

شہادۃ آسمانی ۔ حصہ اول و دوم ۔ رویائے صالحہ السر المکتوم ۵ر ۔ اعجاز احمدی ار

الاستخلاف ۔ شیعوں کا رد قرآنی آیات سے ایک نئی طرز میں قیمت ۳ر ۔ معیار حق ۔ سچے مذہب کے شناخت کے بارہ میں ۔ قیمت ار ۔ کاسر احمدی ار

دانت

مسٹر عبد الحمید دندان ساز و اوپٹیشن بر دوائی خانہ جی الفرڈ اینڈ کمپنی سوداگران ادویات انگریزی متصل برف خانہ انار کلی لاہور نہایت عمدہ اعلے و مضبوط مصنوعی دانت لگاتے ہیں پندرہ سالہ تجربہ وہ دیسی رؤسا سینکڑوں معزز انگریزوں کے سارٹیفکیٹ حاصل کردہ ہیں خاص پیبل کے چشمے و مصنوعی آنکھیں بھی موجود ہیں ڈاکٹروں کے نسخہ جات متعلق عینکوں کے نہایت احتیاط سے تیار ہوتے ہیں ۔ پردہ دار مستورات کے لئے علیحدہ انتظام کیا گیا ہے ۔ دوائی خانہ سے انگریزی ادویات ہر قسم کی مل سکتی ہیں ۔ نرخنامہ مقابلۃً نہایت ارزاں ۔

غیر معمولی رعائت

مفصلہ ذیل کتب ایک تہائی قیمت پر دی جاویں گی یہ پوری قیمت لکھی ہے سلاسل الفضائل ۴ر ۔ تعلیم القرآن ار ۔ اسم مبارک ۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نہایت خوشخط ۔ر ۔ رسالہ فدک ۲ر النظر ار ۔ کلمۃ الفصل ار ۔ کرشن اوتار ۔ر ۔ سی حرفی رد نصاری جام وحدت ۔ گلدستہ احمدی مصنفہ مولوی غلام رسول صاحب ۔ر گل سوتیا ۔ اظہار الحق ۔ ۔ تحفۃ المشتاقین ۔ ۔ چشمہ مسیح ار سیف حق ار ۔ پارہ عم مترجم تقطیع کلاں ۳ر ۔ شہادت بیسائی نوگ وفات مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم ۔ر ۔ سلاسل التعلیم ۲ر سیرۃ النبی عربی مترجم اردو قیمت دو پائی ۔ اخبار الغیب ۔ر ۔ رب کل شئی خادمک ۔ یہ تین قسم کا چھپا ہوا ہے ۔ قسم اول ۱ر ۔ دوم ۔ سوم بیکچر لاہور ۲ر ۔ مسیح کی آمد ثانی اور نصاری ۔ ۔ صراط مستقیم ۲ر سی حرفی مدیح امام آخر زمان حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی ۲ر کاسر راج بی بی برائے مستورات ۔ کاسر احمدی ۔ راحمدی کا میں چکار حق ۔ نشانات احمدی ۲ر ۔ پہلا پارہ کا غذ لٹ پر چھپا ہوا دوسرا ار ۔ تیسرا ار ۔ صدقے جاواں ۔ یادگار کریم ۔ گلدستہ رسالت تصدیق المسیح ۲ر ۔ رسالہ نیوگ ار ۔ تبصرہ ۔ر ۔ مجموعہ نظم اردو ۲ر گلدستہ حمید ۲ر ۔ نظم میرناصر نواب صاحب قیمت ار

المشتہر ۔ مینجر بدر ۔ قادیان

آخری اطلاع

ایک مشہور کارخانہ کی تیار کردہ ریکو ریگولیٹر گھڑی جسکی قیمت چار روپیہ گارنٹی چار سال علاوہ اس شرط پر کہ اگر چار سال کے اندر واپس کرنا چاہیں تو نصف قیمت پر واپس لیجاویگی اسی شرط اور گارنٹی کا اقرار نامہ ہمراہ گھڑی روانہ ہوگا پانسو گھڑیوں میں سے صرف ۱۴۹ گھڑیاں اسٹاک میں رہگئی ہیں بہت جلد منگا لیجئے ۔

بیشک یہ گھڑی عرصہ تین ماہ سے ہمارے استعمال میں ہے وقت میں اب تک کوئی عیب نہیں معلوم ہوا گھڑی عمدہ اور مضبوط پرزے کی ہے (بدر)

ضروری اطلاع ۔ واضح ہو کہ پہلے سال گرگل یعنی رنگین ٹھنڈے پتھر کے چشمے جو دھوپ کی چمک سے آنکھ کو بچانیوالے جلد فروخت ہونے پر بہت سے صاحبان کی شکایت باقی رہگئی تھی اب تیار ہو کر آگئے ہیں جن صاحبان کو ضرورت ہو نرخ دریافت کر کر جلد منگا لیں ۔

المشتہر ۔ امداد نگم کمپنی تھوک فروش

پیپل مہادیوا اسٹریٹ دہلی

حضرت خلیفۃ المسیح

طبیب شاہی حاذق لوئی حکیم نور الدین صاحب کا مجربہ

خدا کی دی ہوئی نعمتوں میں سے آنکھیں بڑی نعمتیں ہیں اور آجکل کچھ ایسے اسباب پیدا ہو گئے ہیں کہ عام طور پر لوگ آنکھوں کی بیماریوں میں مبتلا ہیں نوجوانوں کو دیکھو وہ بھی عینک لگائے پھرتے ہیں اور ضعف نظر کی عام شکایت ہے میں نے بڑی محنت سے اصلی ممیرا جو امراض چشم کے لئے مسلم مفید چیز ہے حاصل کیا اس کے اصل ہونے کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام نے تصدیق فرمائی حضرت مسیح موعود کا خاندان طبی لحاظ سے بھی ایک ممتاز خاندان ہے اور اس پہلو سے بھی آپ کی تصدیق بے نظیر ہے اور علاوہ بریں حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے جو مسلم شاہی طبیب ہیں یہی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ اصلی ممیرا ہے ممیرا حاصل کرنے کے بعد میں نے حضرت حکیم صاحب ممدوح کے مجرب اور ہزارہا مریضان چشم پر آزمائے ہوئے سرمہ کے نسخے کو آپ کی ہدایت کے موافق ترکیب دیکر طیار کئے ہیں اور اب فائدہ عام کے لئے کے لئے میں اسے مشتہر کرتا ہوں اور چونکہ یہ تین مختلف نسخے ہیں اس لئے ہر ایک قسم کے سرمہ کی قیمت جدا جدا ہے ۔ مریضان چشم اگر سرمہ طلب کرتے وقت اپنی بیماری کی تفصیل لکھ بھیجا کریں تو حضرت مولوی صاحب کے مشورہ کے مطابق جو سرمہ وہ تجویز فرمائیں گے ۔ بھیجدیا کریں گے ۔

قیمت سرمہ اول ۱۲ فی تولہ ۔ قسم دوم ۸ر سوم ۴ر

قیمت ممیرا قسم اول ۔ فی تولہ ۔ جس کو لوگ اڑھائی سو روپیہ فی تولہ بیچتے ہیں ۔ قسم دوم ۔ فی تولہ اگر ممیرا اصل نہ ہو تو واپس کر کے قیمت لے لو ۔

علاوہ ازیں میرے پاس لنگی پشاوری ہر قسم کی زری ریشمی ۔ پشاوری ۔ سوتی زرد ۔ سیاہ ۔ بادامی ۔ مشہدی و سفید ٹیکہ ٹری وغیرہ ۱۲ سے ۱۲ تک موجود ہیں اور نیز کلاہ و ٹوپی زری و رومی ہر قسم موجود ہے جو چیز پسند نہ ہو معقول وجہ بیان کرنے کے بعد خریدار کو واپس کرنے کا اختیار ہے ۔

چرخ آمد و رفت بزمہ خریدار

المشتہر

احمد نور کابلی ۔ مہاجر از قادیان

(گورداسپور پنجاب)